تعارف و تبصرہ

نام کتاب : جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان

نام مرتب : حافظ نذر احمد، پرنسپل شبلی کالج ، لاہور

صفحات : ۸۰۳ مع ۵۰ فوٹو بلاک ۸ نقشے

کاغذ عمدہ، لکھائی چھپائی گوارا

مجلد مع گرد پوش، قیمت بائیس روپیہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ : مسلم اکادمی، نذر منزل، ۲۹/۱۸ محمد نگر، علامہ اقبال روڈ، لاہور

حافظ نذر احمد صاحب کی زیر تبصرہ کتاب کا پہلا ایڈیشن علماء دین اور طالبان علوم دینیہ کی ضرورت پوری کرنے کے باعث تمام ملک کے دینی حلقوں سے خراج تحسین وصول کرچکا ہے ۔ اور اب ہمیں اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن تبصرہ کے لئے ملا ہے، جو بعض جدید اور اہم اضافوں کے باعث یقیناً نقش اول سے بہتر ہے ۔ اس کتاب میں نام کے نیچے دو کے جلی ہندسہ سے شبہہ ہوتا ہے کہ اس سے مراد دوسرا حصہ ہے حالانکہ یہ مذکورہ کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے ۔ مناسب ہوتا کہ مرتب صفحہ ۲ پر تمام تفاصیل کے تحت اس شبہ کو بھی زائل کردیتے ۔

یہ کتاب اس قابل ہے کہ اس کی اتباع کرتے ہوئے تمام دنیا کے مسلمان اپنے اپنے علاقوں کے دینی مدارس کی فہرستیں شائع کریں۔ ان سے وحدت عالم اسلامی کو تقویت کے لئے بڑے وسائل مہیا ہوسکتے ہیں ۔ اسلامی لٹریچر، طلبہ و اساتذہ کے بین الاسلامی تبادلہ میں بھی ان سے بڑی رہنمائی حاصل ہو سکتی ہے ۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس کتاب میں مغربی پاکستان کے چاروں صوبوں نیز آزاد کشمیر کے دینی مدارس، ان کے تعلیمی و انتظامی امور، نیز آمد و خرچ

سے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں - مرتب کے بیان کے مطابق یہ معلومات انہیں اگست سنہ ۱۹۷۱ء سے فروری ۱۹۷۲ء تک کے دوران حاصل ہوئی ہیں - لہذا ہم کتاب میں مذکور مدارس سے متعلق معلومات کو تازہ ترین معلومات کہہ سکتے ہیں -

کتاب دس ابواب پر مشتمل ہے - پہلے چار ابواب میں صوبہ پنجاب، صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کے مدارس عربیہ کے حالات و کوائف درج کئے گئے ہیں - آخری چھ ابواب مدارس عربیہ کے جائزے، نظم و نسق، اساتذہ و طلباء نیز دیگر کوائف پر مبنی ہیں -

کتاب کے پہلے ایڈیشن میں ۲۹۲ مدارس عربیہ کے حالات اور ۱۷۱ مدارس کی طویل فہرست تھی جبکہ اس دوسرے ایڈیشن میں ۳۶۵ مدارس کے کوائف اور مجموعی طور پر ۸۹۳ مدارس کی طویل فہرست دی گئی ہے -

کتاب کے آخری باب کا عنوان ہے "مدارس عربیہ اعداد و شمار کے آئینہ میں" اس میں گراف کے ذریعہ مختلف دینی مسالک کے اعتبار سے مدارس کی تعداد، مدارس عربیہ کی تدریجی ترقی کی رفتار اور صوبہ وار اساتذہ و طلبہ کی تعداد کے علاوہ بہت سی قیمتی منتشر معلومات کو سمیٹا گیا ہے -

اس کتاب کا ہر لائبریری میں بالخصوص تمام عربی مدارس کی لائبریریوں میں موجود ہونا نہایت ضروری ہے - ہمیں امید ہے کہ عربی اور دینی تعلیمی حلقوں میں یہ کتاب اپنا صحیح مقام حاصل کرے گی - صفحہ ۲ پر بخاری "کتاب العلم" کی عبارت : من یرداللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین" میں "یفقھہ" کے بجائے "یوفقہ" لکھا گیا ہے جو صحیح کر لیا جائے -

(عبدالرحمن طاہر سورتی)